روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 21 مئی 2010ء 6 جمادی الثانی 1431 ہجری 21 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 111

## بہادری کا نقشہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سورۃ العادیات میں آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کی دفاعی جنگوں کا ذکر فرمایا گیا جو ہر شان میں دنیاوی جنگوں سے مختلف اور نیک انجام ہیں۔ ان تیز رفتار گھوڑوں کو گواہ ٹھہرایا گیا جو تیزی سے سانس لیتے ہوئے اس طرح دشمن پر لپکتے ہیں کہ ان کے سموں سے چنگاریاں نکلتی ہیں اور صبح کے وقت حملہ آور ہوتے ہیں، شب خون نہیں مارتے۔ یہ اعلیٰ درجے کی بہادری کی علامت ہے ورنہ دنیاوی قوموں کی لڑائی میں ہر جگہ یہی بیان ہوا ہے کہ وہ چھپ کر حملہ کرتے ہیں۔

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

براہین احمدیہ میں جو آج سے پچیس برس پہلے تمام ممالک میں شائع ہو چکی ہے۔ یعنی ہر حصہ پنجاب اور ہندوستان اور بلاد عرب اور شام اور کابل اور بخارا۔ غرض تمام بلاد (۔) میں پہنچائی گئی ہے اس میں یہ ایک پیشگوئی ہے (۔) یعنی خدا کی وحی میں میری طرف سے یہ دعا تھی کہ اے میرے خدا مجھے اکیلا مت چھوڑ جیسا کہ اب میں اکیلا ہوں اور تجھ سے بہتر کون وارث ہے یعنی اگرچہ میں اس وقت اولاد بھی رکھتا ہوں اور والد بھی اور بھائی بھی لیکن روحانی طور پر ابھی میں اکیلا ہی ہوں اور تجھ سے ایسے لوگ چاہتا ہوں جو روحانی طور پر میرے وارث ہوں۔ یہ دعا اس آیندہ امر کے لئے پیشگوئی تھی کہ خدا تعالیٰ روحانی تعلق والوں کی ایک جماعت میرے ساتھ کر دے گا جو میرے ہاتھ پر توبہ کریں گے سو خدا کا شکر ہے کہ یہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہوئی۔ پنجاب اور ہندوستان سے ہزار ہا سعید لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اور ایسا ہی سرزمین ریاست امیر کابل سے بہت سے لوگ میری بیعت میں داخل ہوئے ہیں اور میرے لئے یہ عمل کافی ہے کہ ہزارہا آدمیوں نے میرے ہاتھ پر اپنے طرح طرح کے گناہوں سے توبہ کی ہے اور ہزارہا لوگوں میں بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے ہرگز ایسا صاف نہیں ہو سکتا اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزار ہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے ایک ایک نشان کے ہے۔ اگرچہ یہ درست ہے کہ ان کی فطرت میں پہلے ہی سے ایک مادہ رشد اور سعادت کا مخفی تھا مگر وہ کھلے طور پر ظاہر نہیں ہوا جب تک انہوں نے بیعت نہیں کی۔ غرض خدا کی شہادت سے ثابت ہے کہ پہلے میں اکیلا تھا اور میرے ساتھ کوئی جماعت نہ تھی اور اب کوئی مخالف اس بات کو چھپا نہیں سکتا کہ اب ہزار ہا لوگ میرے ساتھ ہیں۔ پس خدا کی پیشگوئیاں اس قسم کی ہوتی ہیں جن کے ساتھ نصرت اور تائید الٰہی ہوتی ہے۔ کون اس بات میں مجھے جھٹلا سکتا ہے کہ جب یہ پیشگوئی خدا تعالیٰ نے فرمائی اور براہین احمدیہ میں درج کر کے شائع کی گئی۔ اس وقت جیسا کہ خدا نے فرمایا میں اکیلا تھا اور بجز خدا کے میرے ساتھ کوئی نہ تھا میں اپنے خویشوں کی نگاہ میں بھی حقیر تھا کیونکہ ان کی راہیں اور تھیں اور میری راہ اور تھی۔ اور قادیان کے تمام ہندو بھی باوجود سخت مخالفت کے اس گواہی کے دینے کے لئے مجبور ہوں گے کہ میں درحقیقت اس زمانہ میں ایک گمنامی کی حالت میں بسر کرتا تھا اور کوئی نشان اس بات کا موجود نہ تھا کہ اس قدر ارادت اور محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھنے والے میرے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ اب کہو کہ کیا یہ پیشگوئی کرامت نہیں ہے۔ کیا انسان اس پر قادر ہے۔ اور اگر قادر ہے تو زمانہ حال یا سابق زمانہ میں سے اس کی کوئی نظیر پیش کرو۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 248)

## محبت پیدا کرنے والی بات کریں

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 23 ستمبر 1983ء میں فرمایا:۔

”ہر وہ بات کریں جس سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے ہر اس بات سے نفرت کریں جس سے آپس میں نفرت پیدا ہوتی ہو۔ اور جو پہلے ہو چکا اس کو ختم سمجھیں اور آئندہ کے لئے اگر آپ کی موجودگی میں کوئی بات ہو جس سے نفرت پیدا ہوتی ہو تو اس کو روکیں یا وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں۔ جو لوگ نفرت پیدا کرتے ہیں ان سے تعلق توڑ لیں۔“

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

## داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جن طلباء نے میٹرک کا امتحان دے دیا ہے اور وہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کو چاہئے کہ بلاتاخیر اپنی درخواست برائے داخلہ اپنے اور والد/ سرپرست کے دستخطوں اور مکرم امیر صاحب/ صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

1۔ درخواست مکمل کرنے کیلئے حسب ذیل امور ضروری ہیں۔

☆ نام، تاریخ پیدائش، ولدیت، مکمل پتہ، تعلیم اور اگر وقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر دیا جائے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

2۔ جو طلباء ایف۔اے کے امتحان کی تیاری کر رہے ہیں وہ بھی ابھی سے اپنی درخواست اپنے اور والد/ سرپرست کے دستخطوں اور مکرم امیر/ صدر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔ جس میں مندرجہ بالا کوائف کے علاوہ فرسٹ ائیر کے نمبر بھی لکھے جائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 576

## ایک ملحد کا سوال اور حضرت مصلح موعودکا پُر معارف جواب

حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’میرے پاس ایک دفعہ ایک اباحتی قسم کا آدمی آیا اور کہنے لگا۔ اگر انسان دریا میں کشتی پر سوار ہو اور وہ اپنے دوست سے ملنے جا رہا ہو۔ تو آپ بتائیں کہ جب کنارہ آ جائے۔ تو آیا وہ اتر پڑے یا کشتی میں ہی بیٹھا رہے۔ جونہی اس نے سوال کیا۔ معاً میں سمجھ گیا۔ کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز اور روزہ وغیرہ تو اس لئے ہیں۔ کہ انسان کو خدا مل جائے۔ پس اگر کسی کو خدا مل جائے تو اسے نمازوں اور روزہ کی کیا ضرورت ہے۔ مگر اس نے خیال کیا کہ اس کا یہ مفہوم میں کہاں سمجھوں گا اور میں اسے یہی جواب دوں گا کہ جب کنارہ آئے تو اتر پڑے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اس کی حقیقت کھول دی اور میں نے بجائے یہ جواب دینے کے کہ جب کنارہ آئے تو وہ کشتی سے اتر پڑے۔ یہ جواب دیا کہ اگر تو جس دریا میں وہ سفر کر رہا ہے۔ اس کا کوئی کنارہ ہے۔ تو جب کنارہ آ جائے تو بے شک اتر پڑے۔ لیکن اگر اس دریا کا کوئی کنارہ نہیں۔ تو جہاں اسے کنارے کا خیال آیا اور وہ یہ سمجھ کر کشتی سے اترا کہ کنارہ آ گیا ہے وہیں وہ ڈوبا یہ جواب دے کر میں نے کہا۔ اب بولو تم جس دریا کا ذکر کر رہے اس کا کوئی کنارہ ہے یا نہیں وہ کہنے لگا ہے تو وہ بے کنارہ ہی۔ تو اللہ تعالیٰ کی غیر محدود ہستی ہے اور غیر محدود ہستی کا عرفان اسی صورت میں انسان کو حاصل ہو سکتا ہے۔ جب وہ بھی اپنا قدم آگے سے آگے بڑھاتا چلا جائے۔ اگر ہم ایک ہی مقام پر ٹھہرے رہیں۔ تو غیر محدود ہستی کا غیر محدود قرب ہم کس طرح حاصل کر سکتے ہیں اور جب ہم اس کا قرب حاصل نہیں کریں گے۔ تو اس کے انعامات سے محروم رہیں گے اور جتنا زیادہ ہم اس کے انعامات سے محروم رہیں گے۔ اسی قدر زیادہ ہمیں ناکامی و نامرادی ہو گی۔

پس ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وسعت اور اپنے کام کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے رات دن یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہمیں اس کے فضلوں سے زیادہ سے زیادہ حصہ ملے۔ نہ صرف اسی قدر جو پہلی جماعتوں کو ملا بلکہ ان سے بھی بڑھ کر ہمیں اس کے انعامات حاصل ہوں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1940ء صفحہ 140)

## 1924ء کے سفر انگلستان کا ایک دلچسپ واقعہ

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’میں 1924ء میں انگلینڈ گیا۔ تو حافظ روشن علی صاحب بھی میرے ساتھ ساتھ تھے۔ ان کی طبیعت میں مزاح تھا۔ ہم ایک زیر تعمیر مکان کے پاس سے گزرے۔ تو ہم نے دیکھا کہ معمار اور مزدور اس طرح بھاگ بھاگ کر کام کر رہے تھے۔ جیسے کہیں آگ لگی ہوئی ہے اور وہ اسے بجھا رہے ہیں۔ ہم وہاں سے کچھ دور گئے۔ تو حافظ صاحب نے کہا۔ حضور کیا آپ نے یہاں کوئی آدمی چلتا ہوا بھی دیکھا ہے میں ان کی بات کو سمجھ گیا اور میں نے کہا۔ آپ درست کہتے ہیں۔ میں نے یہاں کسی کو چلتے ہوئے نہیں دیکھا۔ سب کو دوڑتے ہوئے ہی دیکھا ہے غرض وہ لوگ کام کرنے کے عادی ہیں۔ وہ ناممکن کے متعلق بھی کہتے ہیں کہ ہم اسے کر لیں گے۔ لیکن ہم ممکن کو بھی ناممکن کہہ دیتے ہیں۔ اس لئے ہمارے کاموں میں اللہ تعالیٰ کی برکت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ہم صحیح رنگ میں محنت کریں اور دعاؤں کی عادت بھی ڈال لیں۔ تو ہمیں بھی سب کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت 1957ء صفحہ 66)

## تقریب آمین

مکرم شوکت محمود صاحب صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے توقیم احمد واقف نو ابن مکرم وسیم احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور نے پونے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ مکرمہ فوزیہ وسیم صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ موصوف مکرم محمد شریف صاحب کا پوتا اور مکرم میاں مبارک احمد صاحب کا نواسہ ہے تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی اللہ تبارک تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کو صحیح معنوں میں پڑھنے اور اس کے علوم و معارف سیکھنے اور عالم باعمل بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# حمد باری تعالیٰ

## اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانہ نعمت

کریں شکر کیسی زباں سے خدایا
کہ تو نے ہمیں احمدی ہے بنایا
ہمیں مل گئی ہے مسیحا کی جنت
خلافت کی نعمت کو ہم نے ہے پایا
اطاعت سکھائی محبت سکھائی
خلافت نے ہم کو ہے جینا سکھایا
بڑی تہمتیں ہم پہ ناحق لگی ہیں
بڑا ظلم ہم پر زمانے نے ڈھایا
اسیری کا کاجل شہادت کی مہندی
خراج محبت ہمیں نے چکایا
خدا کی رضا پہ ہی راضی رہے ہیں
کبھی کوئی شکوہ لبوں پہ نہ آیا
خدا نے ہماری مدد کی ہمیشہ
قدم اپنا آگے سے آگے بڑھایا
ہمیں دے دیئے ملک ہا ملک اس نے
زمین کے کناروں تلک کھینچ لایا
خدایا ہو مسرور کی عمر لمبی
رہے حشر تک اس کا ہم پہ یہ سایا

**ناصر احمد سید**

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ر۔ت۔خان

# میرے ابا جی۔ محترم ڈاکٹر خیر الدین صاحب بٹ

جانے والے تو گزر جاتے ہیں چپ چاپ مگر        کوچۂ یار میں قدموں کے نشاں بولتے ہیں

## ابتدائی حالات

ہمارے آباؤ اجداد کشمیر میں ریاست جموں کے قصبہ 'گوش' کے رہنے والے تھے۔ پیشے کے لحاظ سے زمینداری، قالین بافی اور کشمیری دوشالوں کی تجارت تھی۔ 1848ء میں جب انگریزوں نے ریاست جموں کشمیر کو اونے پونے داموں ہندو ڈوگروں کے ہاتھوں بیچا تو ڈوگروں نے ہر ممکن ظالمانہ طریق سے مسلمانوں کا استیصال کیا۔ ان دلفگار حالات میں اکثر کشمیری مسلمانوں نے پنجاب کا رخ کیا۔ چنانچہ ابا جی کا خاندان 1875ء کے لگ بھگ ہجرت کر کے کچھ موضع چک سدے اور کچھ موضع سیان، ضلع سیالکوٹ میں آباد ہو گیا۔

ابا جی 1898ء میں محترم امیر خان صاحب اور محترمہ حسین بی بی صاحبہ کے ہاں موضع چک سدے تحصیل ڈسکہ میں تولد ہوئے۔ آپ کا ننھیال وڈالا ضلع سیالکوٹ میں تھا۔ پانچ سال کی عمر میں آپ کی والدہ ماجدہ وفات پا گئیں، آپ اپنی والدہ کی اکیلی اولاد تھے۔ والد صاحب کاروبار کے سلسلے میں برما چلے گئے اور ابا جی اپنی پھوپھی محترمہ عمر بی بی صاحبہ کی تربیت میں آ گئے، جو عابدہ زاہدہ اور نیک دل خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنے بھتیجے کو اپنی اولاد کی طرح پالا پوسا اور نہایت ہی احسن طریق پر آپ کی تربیت کی۔ چنانچہ ابا جی بچپن ہی سے نہایت صاف ستھری عادات کے باعث خاندان بھر میں معزز جانے جاتے تھے۔ آپ کو جھوٹ، فریب سے نفرت تھی۔ کم گو اور باقاعدہ عبادت گزار تھے۔ بیان کیا کرتے تھے کہ چھوٹی عمر میں جب نماز پڑھتے، تو نماز کی رکعتوں کی تعداد کا علم نہیں تھا، ایک رکعت پڑھ کر بھاگ کر پھوپھی سے پوچھ کر آتے اور کتنی رکعتیں پڑھوں؟ اس طرح نماز پوری کرتے۔

ایک دفعہ بچپن میں گاؤں کے دوسرے بچوں کے ساتھ سکول سے گھر واپس آ رہے تھے کہ رستے میں آندھی اور طوفان نے آ لیا۔ اچانک اندھیرا چھا گیا۔ ایک لڑکے نے اندھیرے میں ہوا میں جھولتے ہوئے درخت کو بھوت خیال کرتے ہوئے اپنی درانتی اس میں گھونپ دی۔ گھر میں جب اس واقعے کا علم پھوپھی صاحبہ کو ہوا۔ تو طوفان تھمنے پر انہوں نے بچوں کو ساتھ لیا، اور واقعے کی جگہ پر لے گئیں، اور بچوں کو دکھایا کہ درانتی درخت کے تنے میں لگی ہوئی تھی۔ اس طرح بچوں کو یقین دلایا، کہ جن بھوت کا کوئی وجود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کمال شفقت اور مہربانی سے توہمات سے نفرت اور خدا تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر یقین پیدا کرنے کیلئے آپ کی پھوپھی مرحومہ کو بچپن ہی سے ذریعہ بنا دیا۔ جبکہ ابا جی کے خاندان کے اکثر لوگ بے راہ رو اور پیری فقیری میں غلطاں تھے اور بعض تو اب تک ہیں۔

آپ جہاں جاتیں اپنے ساتھ ابا جی کو رکھتیں، اور ہر طرح سے تربیت کا خیال رکھتیں، نمازوں اور تہجد کیلئے ہوشیار کرتیں۔ اس طرح بزرگ کی زیرِ تربیت رہنے کے باعث ابا جی میں بچپن سے ہی نیکی بدی کا شعور پیدا ہو گیا تھا۔ آپ اپنے کزنوں کے باہمی اختلافات بڑی خوش اسلوبی سے نمٹا دیا کرتے تھے۔

## تعلیم و تربیت

ابا جی نے ابتدائی تعلیم پرائمری سکول موضع وڈالا، ضلع سیالکوٹ میں حاصل کی۔ آپ کی والدہ مرحومہ کے زیورات بیچ کر نامساعد حالات کے باوجود آپ کی پھوپھی مرحومہ نے اپنی نگرانی میں آپکی تعلیم جاری رکھنے کا اہتمام کیا۔ گاؤں میں سکول نہیں تھا ابا جی تین کوس چل کر موضع وڈالا کے سکول میں پڑھنے جاتے۔ مڈل کا امتحان گوجرانوالہ ہائی سکول سے ہوسٹل میں رہ کر پاس کیا۔ سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد نوکری کی تلاش ہوئی، اس وقت مختلف حکومتی اداروں مثلاً پولیس، پٹواری، کلرک وغیرہ میں آسانی کے ساتھ نوکریاں دستیاب تھیں۔ مگر ابا جی نے نوکری میں دو چیزوں کو مدِ نظر رکھا، جس میں رشوت کا کم سے کم امکان ہو، اور نماز پڑھنے کا موقع مل سکے۔ اس دوران جنگِ عظیم اول شروع ہو گئی تو آپ ابتدائی میڈیکل کا امتحان پاس کر کے فوج میں بھرتی ہو گئے۔ جنگ کے بعد کساد بازاری کے دوران کچھ عرصہ گاؤں میں عزیز رشتہ داروں کا کھیتی باڑی میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ پھر آپ نے وٹرنری سکول لاہور میں داخل ہو کر وظیفہ حاصل کیا۔ کفائیت سے خرچ کرتے اور ہر ماہ وظیفہ کی رقم سے بچت بھی کر لیتے، جبکہ دوسرے طالب علم گھر سے کافی خرچ لینے کے باوجود مہینے کے آخری دنوں میں لوگوں سے ادھار مانگ کر گزارہ کرتے۔

## شادی

آپ آٹھویں کے طالب علم تھے کہ آپ کی شادی پھوپھی زاد حسینہ بی بی صاحبہ سے کر دی گئی۔ جس کے بطن سے آپ کے دو بچے پیدا ہوئے۔ جو ماں کے ساتھ وبائی بیماری کی نذر ہو گئے۔ دوسری شادی آپ کی دوسری پھوپھی زاد عائشہ سے ہوئی جو ہماری والدہ تھیں۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دس صحت مند بچوں سے نوازا۔

## ملازمت

آپ نے وٹرنری کالج لاہور سے گریجوایشن کیا اور ڈاکٹر کے طور پر اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ ابا جی کی خواہش کے مطابق ایسے محکمے میں آپ کو ملازمت ملی جہاں آسانی سے رشوت سے بچا جا سکتا تھا، اور نماز کیلئے کافی وقت مل جاتا تھا۔ آپ پنجاب کے مختلف ہسپتالوں خانقاہ ڈوگراں، شاہ کوٹ (سانگلہ ہل)، کیمبل پور، حافظ آباد، بھام اور کالے افغاناں وغیرہ میں 40 سال تک خدمات انجام دیتے رہے۔ ہر جگہ خوش اسلوبی اور نیک نامی سے کام کیا، آپ جہاں جاتے ایک قابل اور فرض شناس ڈاکٹر کے طور پر یاد رکھے جاتے۔ آپ کا معمول تھا جس ہسپتال میں تعیناتی ہوتی repairing grant سے ہسپتال اور عملے کی رہائش گاہوں کی مرمت کرواتے۔ ٹوٹے پھوٹے فرنیچر کی جگہ نیا ساز و سامان مہیا کرتے۔ آپ کی ایمانداری اور حسنِ خُلق کے باعث افسران اور عملہ آپ کی عزت کرتا، کیونکہ آپ ہر کام خوش اسلوبی اور معاملہ فہمی سے سرانجام دیتے تھے۔

## قبولیت احمدیت

ابا جی اپنی پھوپھی مرحومہ کی نیک تربیت کے باعث اوائل عمر سے ہی عبادت گزار، متقی اور پرہیز گار تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ دیہات میں وبائیں عام تھیں۔ طاعون، ہیضہ اور چیچک سے خاندانوں کے خاندان صاف ہوتے چلے جاتے تھے۔ آپ کے اکثر رشتہ دار کسی نہ کسی پیر کی ارادت میں تھے۔ مگر نیک تربیت کے باعث ابا جی بچپن ہی سے ان سے سخت نفرت کرتے تھے۔ ابا جی بیان کیا کرتے تھے اُس وقت کے دگرگوں حالات کو دیکھ کر عام لوگ مسیحِ دوران کی آمد کے منتظر تھے۔

ابا جی کو صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے کا شوق تھا۔ اکثر مسنون عبادات، دعاؤں اور قرآن حکیم کی تلاوت میں منہمک رہتے، آپ کے اکثر رشتہ دار آپ کے بارے میں فکرمندی کا اظہار ان الفاظ میں کرتے:۔

"خیر الدین اچھا بھلا عقلمند آدمی ہے، لیکن بے پیرا ہے، ڈر ہے کہیں عیسائی نہ ہو جائے!" آپ کے تقویٰ طہارت کے باعث ملازمت کے دوران جہاں جاتے وہاں امام الصلوٰۃ کے فرائض آپ کے سپرد ہوتے۔ نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے اھد نا الصراط المستقیم کا تکرار کرتے، اور دعاؤں میں ربنا لا تحملنا کا درد سے تکرار کرتے۔ اپنے ماحول میں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا فریضہ بڑے شوق سے ادا کرتے۔ قرآنِ کریم کی تلاوت بڑی احتیاط کے ساتھ صحیح مخرج سے کرتے تھے۔ آپ کو صفائی اور طہارت کا خاص طور پر خیال رہتا، بیت الذکر جاتے وقت خاص طور پر کپڑے بدل کر جاتے۔ وضو بڑے اہتمام اور اطمینان سے کرتے۔ نماز بڑے انہماک اور توجہ سے ادا کرتے تھے۔

ابا جی نے ڈاکٹر کی حیثیت سے سروس کا آغاز پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد سے کیا تھا۔ جہاں مکرم حافظ محمد عبداللہ صاحب والد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مرحوم سے واقفیت ہوئی۔ خان صاحب مرحوم ڈاکٹر صاحب کے پاس ہر روز اخبار الفضل کا شمارہ چھوڑ جاتے۔ ڈاکٹر صاحب اخبار کا پروپیگنڈا خیال کرتے ہوئے ہاتھ نہ لگاتے۔ دوسرے آنے والے لوگ اخبار کا مطالعہ کرتے۔ ایک دن ابا جی نے جرأت کر کے اخبار کھول کر پڑھنا شروع کیا تو باتیں دل کو لگیں، پھر تو سب سے پہلے خود الفضل پڑھتے۔

ابا جی جستہ جستہ جماعت احمدیہ کے عقائد سے تو متعارف ہو چکے تھے مگر احتیاط آگے بڑھنے نہیں دیتی تھی۔

اسی دوران ایک عجیب واقعہ ہوا جس نے احمدیت قبول کرنے کی راہ ہموار کر دی۔ ایک دن جب ابا جی عصر کی نماز پڑھ کر فارغ ہو کر ہسپتال کے احاطے میں بڑ کی چھاؤں میں اپنا دفتری کام کر رہے تھے۔ ایک معزز بزرگ سلام دعا کے بعد نماز پڑھنے کیلئے ساتھ ہی مخصوص چبوترے پر نماز میں مشغول ہو گئے۔ بزرگ نووارد کو خشوع و خضوع سے نماز پڑھتے دیکھ کر ابا جی ان کی طرف متوجہ ہوئے۔

نماز کے بعد نووارد سے تعارف ہوا آپ کا نام حکیم محمد صدیق اور جائے مسکن قادیان تھا۔ ان دنوں میری امی بیمار تھیں۔ ابا جی نے حکیم صاحب سے دعا کی درخواست کی۔ حکیم صاحب نے دعا کے ساتھ استعمال کیلئے دوا کی ایک پڑیا دی، دوسری خوراک کیلئے جلد آنے کا وعدہ کر کے رخصت ہوئے۔ جاتے ہوئے کتاب "تریاق القلوب" میز پر چھوڑ گئے۔ ابا جی کو مطالعہ کا شوق تو تھا ہی مگر قابلِ قدر مواد نہیں ملتا تھا سوائے عام اخبارات کے جن سے ملکی اور غیر ملکی خبروں کا پتہ چلتا رہتا۔ ابا جی جیسے جیسے کتاب پڑھتے جاتے مصنف کے طرزِ استدلال سے متاثر ہوتے جاتے۔ جلد کتاب ختم کر لی، کتاب کے مصنف کے بارے میں مزید معلومات کی جستجو ہوئی، شدت سے حکیم صاحب کے آنے کا انتظار کرنے لگے۔ حکیم صاحب تو پہلے ہی لکڑی کے پاس سلگتا ہوا انگارہ چھوڑ گئے تھے، سلگی آگ کی بھڑک دیکھنے کے لئے جب کچھ دن بعد تشریف لائے، تو ابا جی کو بے قراری سے منتظر پایا۔ اللہ کے فضل سے دوائی کی پہلی پڑیا کے استعمال سے میری امی صحت یاب ہو چکی تھیں۔ حکیم صاحب اپنے ساتھ مزید کتب لائے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے بارے میں حکیم صاحب سے تبادلہ خیالات ہوا۔ حکیم صاحب سے معلوم ہوا کہ مسیح آخر الزماں کبھی کا آ چکا ہے، اور اب اس کا دوسرا خلیفہ قادیان میں اُس کے مشن کو بڑھانے کیلئے شب و روز محنت کر رہا ہے۔ ابا جی نے احمدیت کو اپنے خیالات کے بہت قریب پایا اور فیصلہ

کیا کہ اس کا قادیان کے قریب رہ کر مشاہدہ کرنا چاہئے۔

اس دوران قادیان کے قریب کالے پٹھانا گاؤں کے ہسپتال میں vaccancy پیدا ہونے پر وہاں تبدیلی کرالی۔ جہاں احمدیوں سے ملاقات رہتی اور قادیان کے قریب رہ کر احمدیت کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ جلد ہی احمدیت کے بارے میں تشفی ہوئی۔ چنانچہ 1930ء کے جلسہ سالانہ کے دوران حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت نصیب ہوئی، بیعت کے بعد واپس ہوئے۔ کالے پٹھانا گاؤں کے کچی پکی اینٹوں سے تعمیر شدہ پرانی طرز کے مکانوں میں جہاں دن کے وقت بھی اندھیرا رہتا تھا وہاں اب سورج اور چاند کی کرنیں جگمگانے لگیں۔ ہماری والدہ یہ کہتے ہوئے ''کہ آپ نے کبھی کوئی بات غلط نہیں کی'' فوراً بیعت کر لی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابا جی کے خاندان کے اکثر افراد احمدیت میں داخل ہو گئے۔ آپ نے اپنے دونوں سوتیلے بھائیوں نذیر احمد بٹ اور بشیر احمد بٹ کو بہت دعوت الی اللہ کی اور انہیں پڑھانے کیلئے بڑی کوشش کی مگر وہ اس نعمت سے محروم رہے۔

ابا جی کی قدرتی طور پر شروع سے ہی قوتِ شامہ نہیں تھی۔ اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے آپ نے گلشن احمد میں کھلے ہوئے گلِ رعنا کی باس پر فریفتہ ہو کر دیوانہ وار لبیک کہتے ہوئے دل و جان سے فدا ہو گئے۔ ابا جی کے قبولیتِ احمدیت کی خبر جب کالے پٹھانا گاؤں میں مشہور ہوئی۔ تو کئی دن گاؤں کی عورتیں اکٹھی ہو کر والدہ سے افسوس کرنے آتی رہیں۔ اور کہتیں ''ڈاکٹر صاحب تو نیک آدمی ہیں انہیں کیا ہو گیا ہے کہ اپنا مذہب تبدیل کر لیا ہے''۔ ہماری والدہ انہیں سمجھاتیں کہ مذہب تبدیل نہیں کیا بلکہ امام مہدی کو مانا ہے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد ابا جی کو اکثر سچے خواب آتے، آپ اخلاص میں بڑھتے چلے گئے اور جلد ہی نظامِ وصیت میں شمولیت اختیار کر لی۔ تحریکِ جدید کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہوئے۔ اور ہر تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے بیٹے امتیاز احمد بٹ کو فرقان فورس میں بھجوایا۔ ہر سال بڑے اہتمام کے ساتھ اپنے سارے بچوں کے ساتھ جلسے پر جاتے۔ اتفاقاً ایک سال نہ جا سکے، تو اگلے سال جلسہ پر ملاقات کے دوران حضرت مصلح موعود نے گزشتہ سال نہ آسکنے کی وجہ دریافت فرمائی، تو ابا جی نے عرض کیا ''سب بچے خسرہ سے بیمار تھے اس لئے حاضر نہ ہو سکا۔'' حضور کی دعا کی برکت سے پھر کبھی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا۔

جب ابا جی کی ٹرانسفر بڈھے گورایا ضلع سیالکوٹ میں ہوئی، تو وہاں احمدیت کا نفوذ ہوا، اور کئی خاندان احمدیت میں داخل ہوئے۔ ابا جی گاؤں نے اکثر بچوں کو قرآنِ کریم پڑھایا آپ کے اس وقت کے کئی شاگرد جو دنیا بھر میں مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں اب تک آپ کو متشکرانہ الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔

## بچوں کی تربیت

ابا جی کو بچوں کی تربیت کا خیال بہت رہتا۔ گھر میں باقاعدہ باجماعت نماز کا اہتمام رہتا۔ ہمیں قرآنِ شریف پڑھاتے، معانی سمجھاتے۔ حضرت مسیحِ موعود کی کسی ایک کتاب کا درس ہوتا، ابا جی ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی کاپی پر لکھواتے جاتے اور مضمون سمجھاتے۔ ہر روز سونے سے پہلے نماز کا سبق دھراتے اور نماز پڑھنے اور بیت الذکر کے آداب بتاتے۔

ابا جی کو بیٹوں اور بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رہتا۔ ہمیں اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ہم بہنوں کو گھریلو استعمال میں آنے والی عام ادویات کے نام اور استعمال کے بارے میں نوٹس لکھواتے، جن میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا، اور اکثر ہمارا امتحان لیتے رہتے۔ گھریلو فرسٹ ایڈ کے متعلق ہدایات دیتے۔

جس جگہ ٹرانسفر ہوتی کوشش ہوتی لڑکیوں کے سکول اور کالج کے قریب مکان لیں۔ کہا کرتے تھے لڑکے تو سائیکل وغیرہ پر آجا سکتے ہیں۔ چنانچہ قادیان میں محلّہ دارالعلوم اور پھر ربوہ میں دارالصدر شمالی میں مکانات کی تعمیر کروائی۔ جہاں سے لڑکیوں کے سکول کالج قریب تھے۔ شام کے وقت سکول کا کام کرنے میں ہماری مدد کرتے۔

بچوں کی دینی اور معاشرتی تربیت کے ساتھ ساتھ حفظانِ صحت کے اصولوں سے بھی آگاہ کرتے رہتے۔ ہر شام بچوں اور بڑوں کیلئے عمر کے لحاظ سے چھوٹی، بڑی، موٹی اور نرم مسواکیں مہیا کرنے کا اہتمام ہوتا تھا۔ گھر میں گائے یا بھینس مستقلاً رہتی تھی۔ اسی طرح مرغیاں ہمیشہ رہیں۔ بازار سے کھانے کو سخت ناپسند کرتے۔ قادیان میں شام کے وقت ایک دہی بھلے بیچنے والا آیا کرتا تھا۔ گلی محلے کے بچے کٹورے تھالیاں لئے خریدنے دوڑے چلے آتے۔ ایک دن جبکہ میں اپنے گھر کے باہر کھیل رہی تھی، وہاں سے گزرتے ہوئے اس نے ہمارے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہا ''اس گھر والوں نے کبھی دہی بھلے نہیں خریدے۔''

ابا جی اپنے مالی معاملات کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے، اور گھریلو خرچ، لین دین کے معاملات اور بچوں کی پیدائش کی تواریخ، امتحانات، شادیوں پر خرچے وغیرہ کا ریکارڈ اپنی ڈائری میں محفوظ رکھتے۔ جب کبھی ہمیں ضرورت پڑتی ابا جی کی ڈائری ہمارے بہت کام آتی۔

موسمی پھل بچوں میں تقسیم کرنے کیلئے خود حصے بناتے، کبھی بڑے سے اور کبھی چھوٹے سے ابتدا کرتے۔ اس طرح ہر بچہ خوش ہو جاتا۔

جب ابا جی کی تبدیلی قادیان کے قریب بھام ہسپتال میں ہوئی تو ہمیں دارالبرکات شرقی میں کرائے کے مکان میں رکھا اور خود سائیکل پر ڈیوٹی پر جاتے۔ دارالعلوم میں زمین خرید کر مکان کی تعمیر شروع کی۔ ہم موسمِ گرما کی چھٹیاں بھام گزارتے جہاں ابا جی ہمیں ہر روز نہر پر لے جاتے۔ راستہ بارش کے باعث دشوار گزار ہوتا، رستے میں سن کے کھیت کے پاس گزرتے وقت سن کے گھنگروؤں کی آواز ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھلی لگتی۔ عجب خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ ہوتا۔ دور کھیتوں میں تیتر کی ''سبحان تیری قدرت'' کا بلارا اور کبھی کبھی کھیتوں میں مور کے سنہرے پروں کی جھلک اور درختوں پر کوئل کی کوکو بہت اچھی لگتی۔ نہر میں ہم خوب ڈبکیاں لیتے۔ مچھلی اور مگرمچھ کا کھیل کھیلتے اور خوب مزا رہتا۔ ابا جی نے ہمیں یہاں تیرنا سکھایا۔

قادیان اور اس کے نواح کے ماحول کا جنت نظیر نظارہ اور ابا جی اور بہن بھائیوں کا ساتھ، مجھے سالوں بعد جرمنی میں دریائے مائین کے کنارے سیر کرتے ہوئے، کینیڈا میں شہرہ آفاق نیاگرا آبشار کا نظارہ کرتے ہوئے اور فلاڈلفیا (امریکہ) میں ڈلاور (Delaware) دریا کے کنارے سی گلز (sea gulls) کو آسمان کی بلندیوں سے سیدھے پانی کی گہرائیوں میں کودتے دیکھ کر بھی نہ بھولا، ان خوش منظر مقامات میں بھی اُس متبرک ماحول کی یاد سے ہمیشہ میری آنکھیں دھندلا جاتی رہیں۔ اور اپنی خوش قسمتی پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی رہی کہ وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے منظر میں مسیح وقت کی بستی کے پاکیزہ ماحول کی برکات جہاں میں گئی میرے ساتھ ساتھ رہیں۔

## معاملہ فہمی

ابا جی اپنے عقائد کو کبھی نہ چھپاتے، محکمے میں سب کو پتہ تھا کہ آپ احمدی ہیں اور آپ کی ایمانداری اور صاف گوئی کے باعث سب آپ کی عزت کرتے۔ جس ہسپتال میں تبادلہ ہوتا پہلے آپ کی نیک نامی جاتی۔ آپ کی رہائش خواہ ہسپتال میں ہوتی یا محلّہ میں سب ہمسائے آپ کے حسنِ خُلق کے باعث آپ کے گرویدہ ہوتے۔

خانقاہ ڈوگراں میں ڈاکٹر کے کوارٹر کے عقب میں ایک ملنگ ساری رات اللہ، اللہ کا جَپ بلند آواز میں کرتا رہتا، اور صبح نماز کے وقت سویا رہتا۔ اردگرد کے لوگ سخت بیزار تھے۔ ابا جی نے منع کیا مگر باز نہ آیا اور کہا ''تمہیں اللّٰہُ اللّٰہ کا ورد برا لگتا ہے؟'' اگلی صبح ابا جی نے جا کر سوئے ہوئے ملنگ پر سے چادر کھینچ کر کہا ''اٹھو اب اللّٰہُ اللّٰہ کرنے کا وقت ہے نماز پڑھو!'' ملنگ شرمندہ ہوا، اور اپنے عمل سے آئندہ باز آگیا۔ اسی طرح کا واقعہ حافظ آباد میں بھی پیش آیا۔ ہسپتال کے پاس مٹھائی کی دکانیں تھیں۔ جہاں آدھی رات تک مٹھائی بناتے وقت کارندے نعتیں اور گانے گاتے رہتے اور صبح تک سوئے رہتے۔ محلے والے سخت تنگ تھے۔ ابا جی نے ایک دن مسجد کے مولوی کو ساتھ لیا اور سوئے ہوؤں پر سے چادریں کھینچ کھینچ کر کہا۔ ''اٹھو اٹھو نماز کا وقت ہے!'' اس طرح دو تین دن کے عمل سے محلے والوں کو سکھ اور چین نصیب ہوا۔

1953ء کے فسادات کے دوران ہم حافظ آباد میں تھے۔ ابا جی دورے پر گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے تو جلوس کو گھر کے دروازے پر پایا۔ اس وقت وہ اونچی آواز میں ہمیں دھمکا رہے تھے کہ ''تم ہماری کشمیری بہنیں ہو اپنے والد کو کہو کہ کلمہ پڑھ لے ورنہ یاد رکھو، ہم بڑے بُرے لوگ ہیں۔'' وغیرہ۔ ابا جی تھانے پہنچ گئے۔ تھانے دار اور سپاہیوں کو ساتھ لے آئے۔ جلوس پر تھانیدار کی وارننگ کا تو کوئی اثر نہ ہوا، آخر ایک دو ہوائی فائروں سے شرارتی لوگ چشمِ زدن میں تتر بتر ہو گئے۔

## ربوہ میں رہائش

ابا جی 1956ء میں حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ سے Deputy Director Animal Husbandry پنجاب کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ 1954ء میں محلّہ دارالصدر شمالی میں ہمارا مکان بن گیا تھا اور ہم ربوہ کے مختلف سکولوں اور کالجوں میں داخل ہو چُکے تھے۔ ابا جی نے وقت گزاری کیلئے گولبازار میں "بٹ میڈیکل سٹور" کی ابتدا کی۔ ان دنوں آپ کے سوا ربوہ اور گردونواح میں Animal Husbandry کا کوئی اور ڈاکٹر نہیں تھا۔ چنانچہ لوگ دور ونزدیک کے گاؤں سے آپ سے مشورہ لینے آتے رہتے تھے۔ بلدیہ ربوہ کی درخواست پر آپ کئی سال ربوہ کے مذبح خانے کے نگران کے طور پر بلا معاوضہ فریضہ نہایت دیانت داری کے ساتھ ادا کرتے رہے۔ اسی طرح کئی سال جلسہ سالانہ کے دوران ذبح ہونے والے جانوروں کی صحت اور گوشت کی صفائی ستھرائی کی نگرانی بھی آپ کے سپرد رہی۔

## خلافت احمدیہ سے اخلاص

ابا جی نے قادیان میں محلّہ دارالعلوم میں جب مکان کی تعمیر شروع کی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے مکان کی بنیاد رکھنے کی درخواست کی، حضور نے ازراہِ کرم تشریف لا کر بنیاد رکھی اور دعا کی۔ ابا جی کی پھوپھی مرحومہ (جو بہت بزرگ ہو چکی تھیں، اور بیعت کیلئے خود حاضر نہیں ہو سکی تھیں) اس موقعہ پر حضور کی زیارت سے فیض یاب ہوئیں۔

ابا جی کئی سال قادیان کے نزدیک بھام میں وٹرنری سنٹر کے انچارج رہے۔ قادیان اور اس کے گردونواح میں آپ اکیلے وٹرنری ڈاکٹر تھے۔ خاندان حضرت مسیحِ موعود اور دوسرے احباب کے جانوروں کے علاج کے سلسلہ میں آپ مشورہ اور مدد کرتے رہتے تھے۔ اس طرح احباب جماعت سے قریبی روابط قائم تھے۔ ہر سال موسمِ گرما میں حضرت اماں جان اور نواب صاحب کی طرف سے ازراہِ محبت آپ کے لئے آم اور دوسرے پھلوں کا تحفہ آیا کرتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آپ سے شفقت کا

سلوک فرماتے۔ اباجی مزے سے بیان کیا کرتے تھے کہ ایک دن میں سیر کیلئے احمد نگر کی طرف کچے رستے پر جا رہا تھا، پیچھے آتی ہوئی گاڑی کا شور سن کر میں مڑے بغیر ایک طرف ہو گیا، مگر میں نے محسوس کیا کہ گاڑی پھر میرے پیچھے ہے، میں نے پیچھے دیکھے بغیر تیز چلنا شروع کیا۔ میں کبھی اِدھر کبھی اُدھر ہوتا مگر گاڑی تھی کہ پیچھا چھوڑتی ہی نہیں تھی۔ آخرکار گاڑی میرے برابر آ کر رک گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث گاڑی سے مسکراتے ہوئے اترے اور فرمایا: ”ڈاکٹر صاحب آخر آپ کو ہم نے پکڑ ہی لیا۔“

اباجی ہمیں احمدیت کی برکات سے آگاہ کیا کرتے اور خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرتے۔ ہر سال رمضان کے دوران کپڑے اور صندوق تک حاجت مندوں میں تقسیم کر دیتے۔ کوشش سے غرباء اور خاص طور پر طلباء کی مدد کرتے۔ اسی طرح اپنے غریب رشتہ داروں کی باقاعدگی کے ساتھ مالی امداد کرتے۔ آپ نے سوتیلے بھائیوں کی تعلیم کے لئے ہزار جتن کئے مگر وہ گاؤں چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوئے پھر بھی اباجی نے ان سے رابطہ قائم رکھا اور انہیں امدادی رقم باقاعدہ منی آرڈر کے ذریعے بھجواتے۔ کپڑے کی چھوٹی چھوٹی تھیلیاں سلواتے، جن میں ہر ماہ کچھ ریزگاری محلے کے غرباء اور بیواؤں میں تقسیم کیلئے بھجواتے۔

ہماری والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ کی 1977ء میں ناگہانی وفات ہم سب کیلئے شاک سے کم نہ تھی۔ اباجی نے یہ صدمہ خدا تعالیٰ پر کامل توکل کرتے ہوئے بڑی ہمت سے برداشت کیا، بلکہ آپ کے مشفقانہ الفاظ نے ہم غمزدہ بہن بھائیوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دی۔

## وفات

اباجی اپنے ایک خواب کا ذکر کیا کرتے تھے جس میں آپ کو بتایا گیا تھا جیسے تمہاری زندگی کا پہلا حصہ والدہ کی وفات کی وجہ سے محتاط گزرا ہے ویسے ہی دوسرا حصہ اہلیہ کی وفات کے باعث محتاط گزرے گا۔ آپ کا زیادہ وقت لاہور میں گزرتا۔ مہینہ دو مہینہ بعد ربوہ تشریف لاتے۔ آخر کچھ دن بیمار رہ کر 8 فروری 1985ء کو لاہور میں وفات پائی، آپ کے گہرے دوست حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے آپ کی جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ رحیم وکریم خدا تعالیٰ اباجی کو جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا فرمائے۔ اور ہم لواحقین کو اباجی کے نقشِ قدم پر قائم رہتے ہوئے احمدیت اور خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ترجمہ: مکرمہ نبیلہ رفیق صاحبہ

## ناروے کے ایک علمی جریدے کا مضمون

# قرآن علوم وفنون کے لئے ہتھیار بنا

ناروے کے ایک ماہانہ علمی جریدے ''باتصویر علمیات'' میں ایک مصنف lars Due Arnov کے لکھے ہوئے ایک تحقیقی مقالے کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

مقالے کی تصاویر، مراکو اور ترکی کے مسلمان سلاطین کے نوادرات میں سے ہیں، علم نجوم، فن خطاطی، علم ریاضی، علم نجوم، علم طب، اور علم ارضیات کی ترقی کا پتہ چلتا ہے۔ مقالہ شروع کرنے سے پہلے سرورق پر تعارف کے ضمن میں مصنف لکھتا ہے کہ آج مغرب میں عرب دنیا کو مذہبی شدت پسندی کے حوالے سے جانا جاتا ہے، لیکن ازمنہ وسطیٰ میں جب یورپ پر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ تب عرب علم وشعور کی چوٹی پر کھڑا تھا۔ نئے مذہب اسلام کا اس کے ماننے والوں نے اللہ کا کام جان کر سیکھا اور پڑھا۔ جس کا نتیجہ علمی ترقی کی صورت میں ظاہر ہوا۔

مقالہ کا آغاز ایک کہانی سے شروع ہوتا ہے جو کچھ یوں ہے کہ

ایک مرتبہ ایک عربی طبیب کو ایک عیسائی ڈیرے پر ایک گھڑسوار کے پاؤں کی چوٹ کے علاج کے لئے بلایا گیا۔ طبیب نے اپنے علم کے مطابق مریض کا علاج شروع کر دیا، مگر بالکل اس وقت جب مریض صحت کی طرف لوٹنے کے قریب تھا، اچانک وہاں ایک فرانسیسی ڈاکٹر آ گیا، اس نے عربی طبیب کو نظر انداز کر کے گھڑسوار سے پوچھا، کہ تم کیا چاہتے ہو، ایک پاؤں کے ساتھ جینا یا دو کے ساتھ مرنا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے ایک ہتھوڑا گھما کر مریض کے پاؤں پر مارا اگر پہلی ضرب میں وہ کامیاب نہ ہو سکا، اب کے پوری قوت سے اس نے ہتھوڑا اس کے پاؤں کے جوڑ پر دے مارا، پاؤں کی ہڈی ریزہ ریزہ ہو گئی، اور مریض موقع پر ہی ہلاک ہو گیا، اور عرب طبیب افسوس سے سر مارتا ہوا عیسائی طریقہ علاج اور طبابت پر افسوس کرتا باہر نکل گیا۔

یہ کہانی اصل میں ایک علامتی کہانی ہے جو ازمنۂ وسطیٰ کے عرب طبیب اور مغربی ڈاکٹروں کے درمیان پیشہ ورانہ فرق بیان کرتی ہے۔

ان دونوں تہذیبوں کا ہمیشہ ہی آپس میں ٹکراؤ رہا ہے۔ یورپ میں عربوں کے متعلق ہمیشہ ہی سفاک اور خونخوار کہانیاں بیان کی جاتی رہی ہیں۔ جبکہ عرب لوگ یورپین لوگوں کو primitiv villmenn نام سے یاد کیا کرتے تھے۔ اگرچہ دونوں فریق ایک دوسرے کے متعلق مبالغہ آرائی سے کام لیا کرتے تھے۔ مگر عربوں نے جو یورپین کی تصویر کشی کی تھی وہ حقیقت سے زیادہ قریب تھی۔

اس کہانی کے بیان کا زمانہ عربوں کی ترقی کے عروج کا زمانہ تھا۔ بالکل ایک نیا مذہب (اسلام) جو مشرق وسطیٰ سے لے کر جنوبی افریقہ اور یورپ کے دور دراز علاقوں تک پھیل چکا تھا۔ نئے مذہب کو اپنانے والوں نے اس سے محبت کی تھی۔ عربوں کا یہ سنہری دور جس میں عربوں کی تہذیب وتمدن یورپ کے مقابلہ میں بہت زیادہ ترقی یافتہ تھی اس کا عرصہ 900ء سے لے کر 1300ء تک رہا، اور یہ وہ قوم تھی جنھوں نے علم کے ہر میدان میں ترقی کی۔ اس وقت یورپ کی ترقی گرجے کے آہنی شکنجے میں جکڑی ہوئی تھی۔ جنھوں نے کبھی بھی کسی علمی اور تحقیقی میدان میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی تھی۔ دوسری طرف اسلامی دنیا کا یہ عالم تھا کہ انفرادی طور پر بھی امراء اور وزراء کے پاس عالم جمع رہتے اور سلطنت کے زیر انتظام بھی ایک کثیر تعداد میں علوم وفنون کے ماہر تمام اسلامی ریاستوں میں پھیلے ہوتے۔ یہ اور بات ہے کہ اب شاذ کے طور پر ان میں سے کسی کی پہچان باقی رہی ہے۔ اور ان کی جگہ نام نہاد مغربی ماہر اور مفکر اور ان کے علوم کا نام شہرت کی بلندی پر پہنچا ہوا ہے۔ حالانکہ بہت سے علوم کی ترقی بنیاد اور طریق کار، عربوں کی ترقی اور تعلیم کا نتیجہ ہے۔

## اسلامی تہذیب ہتھیاروں سے زیادہ طاقتور تھی

900 عیسوی میں جب کہ عرب علوم وفنون اپنے پورے عروج پر تھا، اس وقت تک عرب دنیا اور اسلام ایک مضبوط سلطنت بن چکے تھے۔ محمد ﷺ 634ء میں فوت ہوئے اور اس سال کے آغاز میں ہی، عرب جزیرہ نما کے اطراف میں اسلامی فتوحات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

اور صرف ایک سو سال کے اندر اندر عرب دنیا ایک طرف مشرق میں بحر ہند تک اور دوسری طرف مغرب میں جنوبی سپین تک پھیل چکی تھی۔ عربوں کی یہ عظیم الشان فتح کسی طرح بھی جنگی مہمات کا نتیجہ نہیں کہلائی جا سکتی۔ عربوں کا سب سے مضبوط اور طاقتور ہتھیار مذہب اور ثقافت تھا۔ بحیرہ روم کے گرد بسنے والے دوسرے ممالک اور مذاہب کے مقابلہ میں عربوں کے ہاں اپنے عوام کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کیا جاتا تھا۔ مسلمان فاتحین نے کبھی بھی اپنے مفتوحین کے ساتھ ناروا سلوک نہیں کیا۔ اس کی ایک بڑی وجہ مسلمانوں کی تحمل اور برداشت کی عادت تھی۔

711ء میں ایک عرب جرنیل طارق بن زیاد سپین کے علاقے میں پہنچا تو وہاں کے خونی جنگجوؤں کے کردار اور انداز دیکھ کر حیران رہ گئے۔ عرب فوج نے کم مزاحمت سے زیادہ علاقے آزاد کروا لئے۔ یہاں تک کہ وہ تمام سپین پر قابض ہو گئے۔ عربوں کی یہ سلطنت سات سو سال تک ایک کثیر علاقے پر حکومت کرتی رہی۔ تجارت کو بہت جلد اور بہت بڑے پیمانے پر فروغ دیا گیا۔ جس سے سلطنت میں خوش حالی آئی۔ ساتھ ساتھ عرب اور اسلامی تہذیب وتمدن ہر طرف سے ترقی کرتا رہا۔ اور ان کی ترقی سے عظیم تر عمارات بنتی رہیں۔ ان کی عظمت کی ایک یادگار قرطبہ کا شہر تھا۔ جو 950ء میں بنایا گیا۔ اس شہر میں 600 مساجد تھیں۔ بے شمار سرکاری حمام اور کتب خانے تھے۔ اس کے علاوہ خلفاء کے ذاتی کتب خانے بھی موجود تھے۔ ان کے ذاتی کتب خانوں میں بھی تقریباً 40000 کتابیں موجود تھیں۔ تمام گلیاں کوچے اور بازار پلوں سے جڑے ہوئے تھے راستے رات کو روشنیوں سے جگمگاتے تھے۔

اس کے مقابلہ میں یورپ کے بڑے بڑے شہروں میں اندھیرا ہوتا تھا اور آٹھویں صدی میں جا کر یہاں گیس کے لیمپ استعمال ہونا شروع ہوئے تھے۔

## علوم وفنون نے خلفاء کو عظمت عطا کی

اس دور میں ساری سلطنت کے شہروں کی خوش حالی، عربوں کے علوم وفنون کی منہ بولتی تصویر تھی، دولت مند تاجر، شہزادے، وزراء اور خلفاء اپنے پاس بڑے بڑے عالم، شاعر، فلاسفر، اور ماہر علوم وفنون کا مجمع رکھتے، جو ان کی عظمت اور شان کی علامت ہوتے اس طرح ملک میں علم پھیلانے کا مقابلہ سا رہتا، اسی لئے بغداد، قاہرہ، اور قرطبہ میں علم کا دریا سا بہتا رہتا۔

ان شہروں کو علوم کا metropole کہنا غلط نہ ہوگا۔ جہاں کتب خانوں اور بڑی بڑی درس گاہوں میں علوم پر بحث مباحثے ہوتے تھے۔

بغداد میں 800ء میں خلیفہ مامون الرشید نے ایک ادارہ علم اور تحقیق کے لئے کھول رکھا تھا، جسے اس نے دانش گاہ کا نام دیا تھا جہاں قرآن کے علاوہ قدیم یونانی علمی دستاویزات کے تراجم کئے جاتے تھے۔ تراجم کے علاوہ قرآن کی تفاسیر کے کام بھی ہو رہے ہوتے۔ معتزلہ کے دور میں عوام کی خوشحالی اور ذہنی خود اعتمادی پہلے سے زیادہ بحال ہوئی، انسانی سوچ اور صلاحیتوں کو زیادہ ترقی ملی۔

دراصل قرآن اپنے اندر اہل ایمان کیلئے ایک کشش رکھتا ہے جو اپنے پڑھنے والے کو سائنس اور

تحقیق کی طرف راغب کرتا ہے۔اگر چہ عرب خود سمجھتے ہیں کہ مذہب اسلام یہودیت اور عیسائیت کی تکمیل کر رہا ہے ۔ پھربھی یہ لوگ ہمیشہ دوسرے مسلک کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ ضبط اور حوصلے سے کام لیتے ۔ مثلاً انہوں نے ہمیشہ عیسائیوں اور یہودیوں کو، اپنے پلیٹ فارم پرکام کرنے کی اجازت دی ۔ اگر چہ عالم اور دوسرے ماہرین فنون ۔مختلف ممالک اور علاقوں سے آتے تھے۔ پھربھی آپس میں علمی نظریات پر بحث وتمحیص کرتے اور آخر میں نتیجہ ایک مشترکہ زبان میں ہی ظاہر ہوتا۔اس زمانے میں عربی زبان وہ حیثیت رکھتی تھی جوآج انگلش زبان کی ہے۔ایک طرح سے یہ کہنا چاہئے کہ دنیا کا تمام علم اور بڑے بڑے مفکروں کی تمام تر توجہ عرب دنیا کی طرف لگی ہوئی تھی۔

## علم ریاضیات

عرب دنیا میں 800ء کے آغاز میں علم ریاضیات میں بہت زیادہ ترقی ہوچکی تھی ۔علم ریاضی کا سہرا ایک ریاضی دان کے سر پر جاتا ہے۔اس نے علم ہندسہ پر ایک کتاب لکھی جو ریاضیات کی دنیا میں ایک انقلاب ثابت ہوئی۔اس کتاب کے ذریعے پہلی بار صفر استعمال کرنے کا اصول اور صفر کی قیمت کا احساس ہوا کہ کس طرح ایک ایسا ہندسہ جس کی کوئی قیمت نہ تھی، دوسرے ہندسوں کے آگے لگا لینے سے ان ہندسوں کی قیمت میں کتنا اضافہ کر دیتا ہے۔ دراصل ہندسوں کے نظام کی دریافت خوارزمی کی نہیں تھی۔اس سے بہت عرصہ قبل ہندوستان میں اس کی دریافت ہوچکی تھی ۔مگر تکمیل تک پہنچ کر قابلِ عمل نہیں ہوئی تھی۔خوارزمی نے اس پر مزید کام کر کے اسے ترقی دی اور قابل عمل بنایا۔علم ہندسہ جو آج ہم استعمال کررہے ہیں یہ وہی عربی نظام ہندسہ ہے جوالخوارزمی نے پیش کیا تھا۔صفر کا اس طریق پر استعمال اس لحاظ سے بھی انقلاب بنتا ہے کہ اس کی پہنچ آئندہ مفروضہ ہندسوں تک بھی جاتی ہے اور مزید یہ کہ اس کا استعمال بہت آسان ہے۔مگر یورپین تاجر اور تجارتی دفاتر میں ابھی تک یہ لوگ غیر مستعمل رومن ہندسے اور گنتی استعمال کرتے ہیں۔ جب کہ انہی کے عرب ساتھی نفیس طرز کی گنتی استعمال کررہے ہوتے ہیں۔

## علم نجوم

ریاضی کی ترقی اپنی ذات میں علم نجوم کے لئے بہت اہمیت کی حامل تھی۔مسلمانوں نے اس علم میں بھی بہت ترقی کی،اس علم کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ مسلمانوں نے روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہوتی ہیں، کیونکہ نمازی کو رُخ مکہ کی سمت رکھنا ہوتا ہے۔اس عبادت کا تقاضا یہ تھا کہ مسلمان ستاروں کے ذریعہ دنیا کے ہر کونے سے مکہ کی سمت معلوم کرسکیں۔ عبادت کے اس طریق کی وجہ سے اس زمانہ میں بڑے بڑے ماہرِ نجوم پیدا ہوئے،اورانہوں نے بڑی بڑی دریافتیں کیں۔مثلاً زمین کا رقبہ اور طول وعرض وغیرہ عرب ماہرین نجوم نے ہی دریافت کیا۔بہرحال عربوں نے سب سے پہلے علمِ نجوم کو باقاعدہ مربوط کیا وہ لوگ سطحی طور پر آسمان پر غور نہیں کرتے تھے۔ بلکہ انہوں نے باقاعدہ نظم وضبط کے ساتھ آسمان کا مطالعہ کیا۔انہوں نے اس مطالعہ کے دوران کچھ ایسے مشاہدات کئے جو بعد میں آنے والے ماہرین ارضیات اور ماہرین نجوم کیلئے مشعل راہ بنے ۔ یہ عرب ہی تھے جنہوں نے قدیم مصری ماہرین نجوم Ptolemaios کی ''دنیا کے جغرافیے کی تصویر'' جس میں ستارے اور سورج زمین کے گرد گھومتے تھے کے متعلق سوال اُٹھایا۔عربوں نے تصویر کی اس ساخت کو قبول نہیں کیا۔اور مزید تحقیق کی طرف توجہ کی۔اگر چہ ایک پولش ماہر ارضیات Kopernikus نے 1530ء میں نظام شمسی پر غور کر کے یہ نتیجہ نکالا تھا کہ اس نظام میں سورج ایک مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ Kopernikus کی اس تحقیق میں عربوں کی ستاروں کے متعلق تحقیق کا بہت دخل تھا۔کچھ مؤرخوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ عربوں کے پاس اس تحقیق کے متعلق پورا علم تھا۔

## فنِ طبابت

عربوں کا سب سے بڑا علمی کارنامہ طبابت میں مہارت رکھنا تھا۔اس میدان میں عرب یورپین لوگوں سے ازمنہ وسطیٰ کے تمام دور میں بہت آگے رہے۔ 1000ء میں عرب آپریشن کرسکتے تھے، وہ زخموں کو بلی کی آنت کے دھاگے کے ساتھ سیتے ، ناک کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اس کی جگہ پر واپس ٹکا دیتے۔ 1000ء میں ایک عرب ماہرچشم الماوسیلی نے کالے موتیے کا علاج ڈھونڈا اور آنکھ کی سرجری کا طریق بھی اسی ماہرِ چشم نے دریافت کیا تھا۔ان طبیبوں نے علاج ،اور جسم کی اندرونی ساخت کے مطالعے اور معائنے کے دوران بہت سے بیماریوں اور ان کے علاج کے درمیان فرق کا علم حاصل کیا اور ان کے علاج کے طریقِ کار نکالے 1000ء میں سب سے پہلے ایک عرب طبیب الرازی نے خسرہ کی بیماری کو شناخت کیا اور اس کا علاج بھی نکالا 1200ء میں ایک مصری مسلمان طبیب ابن النفیس نے پھیپھڑوں کے کینسر کی دریافت، کی جب کہ ایک شاگرد نے طبابت میں kapilar system کو متعارف کروایا۔مختصر یہ کہ ماڈرن ڈاکٹری علم کی بنیاد عرب طبیبوں کے ہاتھوں ہی رکھی گئی تھی۔اسلامی دنیا کا سب سے معروف ڈاکٹر ابن سینا تھا۔ جس نے 1000ء میں یونان سے تمام ڈاکٹری علم اکٹھا کیا۔ ہندی اور عربی طبیبوں نے اس کے اندر اپنے تجربات اور مشاہدات ملائے، ابنِ سینا کا یہ حیران کن کام ڈاکٹری دنیا میں اور ڈاکٹری کی تاریخ میں اہم ترین کارنامہ تھا، جو مسلسل ڈاکٹری حلقے میں اہم کردار ادا کرتا رہا، یہاں تک کہ 1700ء میں یورپ کی تمام بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں مستقل ڈاکٹری کی تعلیم میں نصاب کے طور پر جاری کردیا گیا۔کچھ عربی ممالک بشمول پاکستان میں اس کو ابھی بھی تعلیم میں استعمال کیا جاتا ہے۔اور اب جدید طبی طریق کار میں بھی عربی علاج اور طریق کار کی جڑیں پائی جاتی ہیں۔

1100ء میں بغداد کا الدودی اسپتال بہت شہرت حاصل کر چکا تھا۔ اس میں ایک جدید teaching hospital تھا جس میں چوبیس ڈاکٹر اور پروفیسر ملازم تھے۔اس میں بڑے بڑے ہال اور لائبریریاں تھیں۔دور دور سے نوجوان صحراؤں کے سفر کی صعوبتیں اُٹھا کر وہاں پڑھنے کیلئے آتے۔ الدودی ہسپتال کو بہت شہرت حاصل تھی اس ہسپتال کا ساری عرب دنیا میں بہت اثر تھا،اس کی طرز پر بہت سے اور ہسپتال کھولے گئے۔ ان میں سب سے بڑا قاہرہ میں بنایا گیا تھا۔جہاں تقریباً ہر قسم کی بیماری کا علاج ہوتا تھا،اوراس ہسپتال میں 1000 بستروں کی جگہ تھی، گویا اوسلو کے Rikshospital سے تقریباً دوگنا زیادہ بستروں کی جگہ تھی۔

اگر چہ عربوں کی علمی وفنی تحقیقات ،ایجادات حد سے زیادہ تھیں،مگر اصل میں ان کے علم وفہم کے طریق کار بعد میں آنے والے زمانوں کیلئے ایک سرمایہ بنا۔ عربوں نے ایک مربوط نظام کے تحت علمی اور سائنسی تحقیقات شروع کیں ۔ یہ لوگ جب ایک میدان اور مضمون میں کام شروع کرتے تو، درجہ وار بحث وتمحیص اور منطقی دلائل کے بعد حاصل ہونے والے نتائج کو لکھا جاتا۔بالکل اسی طرح جیسے آج ہم ایک بات کو منطقی نتیجہ پر پہنچانے کے لئے بحث اور منطقی دلائل کے بعد اسے پرچے پر لکھ لیتے ہیں۔ یہ کام (یعنی بحث کے بعد نتیجہ لکھنا) عربوں کے ہاں 700ء میں ہی شروع ہوچکا تھا۔

یورپ میں عرب کے علمی خیالات ،ونظریات 1200ء میں یورپیوں کے سپین پر قبضہ کے بعد پہنچنا شروع ہوئے۔جبکہ CASTILLA میں 1100ء کے وسط میں ایک پادری Don Raimundo نے نے اپنے شاگردوں کے ساتھ مل کر عربی کتابوں کا ترجمہ شروع کیا۔اس کے بعد 1284-1252ء میں بادشاہ Alfons کے زمانہ میں عربی دستاویزات کے تراجم کا کام بہت تیزی سے شروع ہوگیا۔

## مذہب نے علم کا گلا گھونٹ دیا

جب عیسائی لوگ عربی دستاویزات اور کتابوں کا لاطینی زبان میں ترجمہ کررہے تھے، اسلامی دنیا کے سنہری دور کا زوال شروع ہوچکا تھا۔1200ء کے آخر تک عربوں کی تمام تہذیب اپنے ترقی کی صدیوں سمیت پیچھے کو مڑ گئی۔محقق صحیح طور پر نہیں جان سکے کہ اصل میں غلطی کہاں ہوئی تھی ۔ بہت سے تاریخ دان مذہبی اجارہ داروں کا نام لگاتے ہیں۔قرآن کی تعلیم جو ایک وقت میں کبھی علم سائنس اور اور تحقیق کے جام بھرنے کی طاقت تھی اب سختی اور پابندیوں کے چکر میں اُلجھ گئی ۔اور علمی ترقی مذہب کی اجازت میں پھنس کر رہ گئی۔ مثلاً 1100ء میں امام الغزالی پہلے ہی ریاضی کے خلاف ہوچکے تھے، وہ اسے اسلام کے خلاف طاقت سمجھتے تھے۔ اور اسے ایک نشہ سمجھتے تھے جو اپنے عقیدے سے ہٹاتا ہے۔

کچھ مؤرخ ایسے بھی ہیں جو اسلامی سلطنت کے زوال کو اقتصادی بدحالی کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ جوکہ خونی منگولوں کے بغداد پر حملہ آور ہونے اور اسے برباد کرنے کے نتیجے میں پیش آئی۔منگولوں نے بغداد جیسا عظیم اور اعلیٰ پائے کا تعمیر شدہ شہر تباہ برباد کر دیا، خزانے لوٹ لئے ،عمارتیں تباہ کردیں۔ایک ہی وقت میں جب اسلامی سلطنت زوال پذیر ہوکر بالکل ختم ہونے کو تھی۔اس وقت یورپ میں ایک نئی دنیا بن رہی تھی۔عربی کتابوں اور دستاویزات کے تراجم یورپ میں رنگ لا رہے تھے ، ان کی ترقی کے راستے کھل رہے تھے۔یورپ قدامت پرستی سے نکل کر روشنی کی طرف آرہا تھا۔

لیکن ایک اہم بات اس میں یہ ہے کہ عرب کا علم وشعور اور آگہی دنیا بھر کے عیسائی چرچوں کے لئے چیلنج ضرور بنی رہی۔

اوران عیسائیوں کے نئے خیالات اور نظریات نے علم کو مذہبی پابندیوں سے نکال باہر کیا،جس کے نتیجے میں سترہویں صدی عیسوی جدید زمانے کے عروج کی صدی بنی جو آج تک ترقی کی ہی طرف گامزن ہے۔

اگر چہ عربوں کے زوال کو 700 سو سال گزر چکے ہیں،لیکن آج بھی عربوں کی ترقی کے نشانات قائم ودائم ہیں۔

## بجلی پیدا کرنے والا جرثومہ

جیوبیکٹر ایک انسان دوست جرثومہ ہے اور اس کی کئی اقسام ہیں۔ اسے 1987ء میں امریکی ماہر جرثومیات، ڈیرک لولی نے دریافت کیا تھا۔ یہ جرثومہ نامیاتی مواد کھا کر خود کو زندہ رکھتا ہے۔یوں ماحول کو ہر قسم کے کوڑے کرکٹ حتیٰ کہ پٹرولیم مصنوعات سے پاک کردیتا ہے۔

ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ کوڑا سڑاتے ہوئے اس کی بال جیسی روئیں (Pili) بجلی پیدا کرتی ہیں۔ یہ جان کر ماہرین کو احساس ہوا کہ اس جرثومے سے تو بجلی بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔ اب میساچوسٹس یونیورسٹی سے وابستہ، ڈیرک لولی اور ان کی ٹیم نے ایسا جیوبیکٹر ایجاد کیا ہے جو بجلی پیدا کرنے کے سلسلے میں دیگر اقسام سے آٹھ گنا زیادہ مؤثر ہے۔اب اگلا قدم اس جرثومے کی بنیاد پر ایسے ایندھنی سیل تیار کرنا ہے جو سستی اور صاف بجلی بنا سکیں۔گویا پھر جراثیم بھی بجلی پیدا کرنے لگیں گے۔

(سنڈے ایکسپریس 3 جنوری 2010ء)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 102493 میں کوثر جبین

زوجہ انور ندیم علوی قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/12000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 50 گرام مالیتی -/150,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 12 کنال واقع 77 نصرت روڈ مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر جبین گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شدنمبر 2 انور ندیم علوی ولد غلام نبی علوی

### مسل نمبر 102494 میں انتصار احمد باجوہ

ولد افضال احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 سلطان نصیر احمد ولد انوار احمد انوار گواہ شدنمبر 2 انوار احمد انوار ولد محمد طفیل

### مسل نمبر 102495 میں جری اللہ ماجد

ولد محمد ماجد اقبال قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ ماجد گواہ شدنمبر 1 محمد ماجد اقبال وصیت نمبر 33522 گواہ شدنمبر 2 جمال الدین ولد صدرالدین

### مسل نمبر 102496 میں زبیر احمد منیر

ولد محمد منیر قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد منیر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد عبد الکریم گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

### مسل نمبر 102497 میں حسن احمد

ولد محمد یونس شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طارق آباد لالیاں ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شدنمبر 2 محمد یونس شاہ ولد رمضان شاہ

### مسل نمبر 102498 میں عصمت طاہرہ

بنت ملک غفورالحق قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد ملک غفورالحق گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب وصیت نمبر 70952

### مسل نمبر 102499 میں عالیہ وارث

بنت وارث احمد قوم تھیم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی اندرون ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ وارث گواہ شدنمبر 1 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ولد شمیم احمد

### مسل نمبر 102500 میں نمیرا شمیم

بنت شمیم احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی اندرون ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمیرا شمیم گواہ شدنمبر 1 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ولد شمیم احمد

### مسل نمبر 102299 میں عاصمہ منور

بنت منور احمد قوم جٹ کاویں پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ منور گواہ شدنمبر 1 محمد عارف مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

### مسل نمبر 49154 میں محمد محسن ظفر

ولد محمد الیاس ظفر قوم بھلی جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-04-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محسن ظفر گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ظفر ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد فتح محمد

### مسل نمبر 54644 میں امتہ العزیز

زوجہ عباس خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیت -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 عباس احمد خان ولد بیرم خان گواہ شدنمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

### مسل نمبر 54651 میں مبارکہ نسرین

زوجہ محمد ذکی احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ج۔ب بڑا گھیالہ تحصیل وضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-09-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ نسرین گواہ شدنمبر 1 اشفاق احمد بابر ولد نور احمد گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد باجوہ ولد احمد دین

### مسل نمبر 61048 میں حاجراں بی بی

زوجہ چراغ دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1981ء ساکن نواں کھوہ چچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{3}$ تولہ اندازاً مالیت -/6000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع چچو کی ملیاں اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاجراں بی بی گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد سلیم مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

### مسل نمبر 77138 میں بشیراں بی بی

زوجہ غلام محمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد ڈسکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی

### مسل نمبر 82370 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ نور الٰہی ملک قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 4 تولہ بصورت حق مہر وصول شدہ مبلغ -/111000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 ماشے مالیت -/7000 روپے (3) نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیت -/50,000 روپے (4) نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیت -/100,000 روپے (5) لائف انشورنس پالیسی مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3000 + 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + (از طرف ماموں) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/17500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبدالرشید انور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر صاحب

### مسل نمبر 91390 میں مقبول بیگم

زوجہ رشید احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1977ء ساکن علامہ اقبال روڈ دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے 6 ماشے مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/32 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقبول بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بٹ ولد میاں محمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب رشید ولد رشید احمد بٹ

### مسل نمبر 98186 میں شہزاد احمد

ولد ناصر احمد قوم دھاڑیوال پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 نوید النصر وصیت نمبر 37838 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت 30699

### مسل نمبر 67304 میں شبانہ انور

زوجہ انور پرویز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ (3) نقد بصورت پرائز بانڈ مالیتی -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم وصیت نمبر 30274 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد وصیت نمبر 40396

### مسل نمبر 102596 میں Tarsijah

زوجہ Syaeful Rochman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 10 گرام 6. ملی گرام مالیت -/Rp2650,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp800,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tarsijah گواہ شد نمبر 1 Hartono ahmad گواہ شد نمبر 2 Syaeful Rochman

### مسل نمبر 102599 میں Ani Kurniawati

زوجہ A Budiman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 20 گرام مالیت -/Rp3000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ani Kurniawati گواہ شد نمبر 1 Drs Sutoyo گواہ شد نمبر 2 Dino M Jai S

### مسل نمبر 102501 میں شاہد محمود

ولد محمود احمد ملک قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان احمد خان

### مسل نمبر 102502 میں

### Masood A Bashir

ولد Mahmood Ahmad Bashir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masood A Bashir گواہ شد نمبر 1 Sharif Mahmood گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

### مسل نمبر 102503 میں

### Miyan Mansur Mannan

ولد Miyan Abdul Mannan قوم ...... پیشہ کنسلٹنٹ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U K مالیتی -/565000 پاؤنڈ (2) مکان واقع Uk مالیت -/325000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کنسلٹنٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 پاؤنڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Miyan Mansur Mannan گواہ شد نمبر 1 Sabahat Mahmood Mirza گواہ شد نمبر 2 Zafar Mahmood Mirza

### مسل نمبر 102504 میں منیر احمد گل

ولد چوہدری بشیر احمد گل قوم گل پیشہ کارپینٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گل گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 Ahmad Abdus Sayeed

### مسل نمبر 102505 میں

### Khaola Hameed

زوجہ Kaleem Shah قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 198 گرام 254. ملی گرام مالیتی -/4186 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khaola Hameed گواہ شد نمبر 1 Tariq Inam Ghori گواہ شد نمبر 2 Kaleem Gulzar Shah

### مسل نمبر 102506 میں Farooq Ahmed

ولد Masood Ahmed قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farooq Ahmed گواہ شد نمبر 1 Mirza Hafeez Ahmad گواہ شد نمبر 2 Basharat A Sheikh

### مسل نمبر 102507 میں

### Numaan Chaudhry

ولد Dr.Munawar Chaudhry قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U . K مالیت -/240,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Numaan Chaudhry گواہ شد نمبر 1 Ibraheem Khan گواہ شد نمبر 2 Irfan Chaudhry

### مسل نمبر 102508 میں

### Ghazala Yasmin Zubair

زوجہ Syed.M.A.Zubair قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3001 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 329 گرام 740. ملی گرام مالیت -/4000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ghazala Yasmin Zubair گواہ شد نمبر 1 Sharif Mahmood گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

### مسل نمبر 102509 میں فریحہ شہباز

زوجہ شہباز احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 144 گرام مالیت -/3024 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ شہباز گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم رفیق بٹ

## مسل نمبر 102510 میں سعدیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 126 گرام 6. ملی گرام مالیت -/2280 یورو (3) ایک عدد پلاٹ واقع ربوہ پاکستان اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

## مسل نمبر 102511 میں حمدیٰ سوسن قمر

بنت صلاح الدین قمر قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمدیٰ سوسن قمر گواہ شد نمبر Taha Ahmad Qamar1 گواہ شد نمبر Salahuddin Qamar2

## مسل نمبر 102512 میں نثار محمود

ولد خادم حسین مرحوم قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 210 مربع میٹر واقع جرمنی مالیتی -/450,000 یورو (کا $\frac{1}{5}$ حصہ) (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ $3\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع ضلع سیالکوٹ مالیتی -/300,000 روپے (حصہ دران میں 5 بھائی، دو بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (3) مشترکہ مکان برقبہ 22 مرلے واقع سیالکوٹ مالیتی -/5000,0000 روپے (حصہ دران میں 5 بھائی، دو بہنیں اور والدہ شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار محمود گواہ شد نمبر 1 محمد یحیی زاہد گواہ شد نمبر 2 منور احمد

## مسل نمبر 102513 میں منصور احمد

ولد مبشر احمد قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-11-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر Bilal Khan1 گواہ شد نمبر 2 عمر احمد خان

## مسل نمبر 102514 میں عمر احمد خان

ولد عثمان احمد خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-11-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد خان گواہ شد نمبر 1 بلال احمد خان گواہ شد نمبر 2 لقمان ثاقب

## مسل نمبر 102515 میں محمد شہباز کھوکھر

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالجبار

## مسل نمبر 102516 میں محمد رفیق عاصم

ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ بارانی زمین برقبہ 24 ایکٹر واقع نواب شاہ پاکستان مالیت -/2400,000 روپے (حصہ دران میں 7 بھائی اور 3 بہنیں شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق عاصم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض سیفی

## مسل نمبر 102517 میں امینہ پروین

زوجہ رشید احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولہ مالیتی -/2900 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ پروین گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

## مسل نمبر 102518 میں سلطان محمد فاتح

ولد محمد عیسےٰ منور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمد فاتح گواہ شد نمبر 1 محمد عیسےٰ منور گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان احمد

## مسل نمبر 102519 میں محمودہ فرزانہ چوہدری

زوجہ چوہدری منیر احمد طاہر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 200 گرام مالیت -/3060 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ فرزانہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد اعجاز

## مسل نمبر 102520 میں رضوانہ شاہد اعوان

زوجہ شاہد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/200,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 300 گرام مالیتی -/6600 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ شاہد اعوان گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود اعوان گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کاہلوں

## مسل نمبر 102521 میں

## Naeema Anees

بنت Muhammad Anees قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naeema Anees گواہ شد نمبر M Ismail 1 Munir گواہ شد نمبر M Ilyas Munir2

## مسل نمبر 102522 میں نزہت بیگم بھٹی

زوجہ منظور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے مالیت -/6500 یورو (3) زیور چاندی وزنی 300 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت بیگم بھٹی گواہ شد نمبر 1 منظور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 حماد احمد خاں

## مسل نمبر 102523 میں عفت سندھو

زوجہ محمود سندھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 500 گرام مالیت -/9000 یورو (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عفت سندھو گواہ شد نمبر 1 ممتاز محمود سندھو گواہ شد نمبر 2 Ayaz M Sandhu

### مسل نمبر 102524 میں Vajiha Khalid

بنت Aziz Ahmad Khalid قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام مالیتی -/40 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Vajiha Khalid گواہ شد نمبر 1 عاصم رشید کاہلوں گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

### مسل نمبر 102525 میں شہباز احمد

ولد محمد انور قوم ورک جٹ پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم رفیق بٹ

### مسل نمبر 102526 میں Robina Majeed

زوجہ Abdul Majeed قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی مالیت -/9600 $ (2) ڈائمنڈ زیور اندازاً مالیت -/2000$ اس وقت مجھے مبلغ -/400$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Robina Majeed گواہ شد نمبر 1 Mohammad Shahid گواہ شد نمبر 2 Faheem Ahmed

### مسل نمبر 102527 میں
### Aishah Ahmad Malik

بنت Mubarik Ahmad Malik قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Aishah A Malik گواہ شد نمبر 1 Mubarik Ahmad Malik گواہ شد نمبر 2 Ijaz Ahmad Malik

### مسل نمبر 102528 میں Ahsen Malik

ولد Tahir Malik قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahsen Malik گواہ شد نمبر 1 Abdul W Khalid گواہ شد نمبر 2 Munawar Malik

### مسل نمبر 102529 میں
### Latif Ahmad Bhatti

ولد Nazir Ahmad Bhatti قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ایک عدد برقبہ 1 کنال واقع راولپنڈی پاکستان مالیت -/195000 روپے (2) ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکٹس مبلغ -/10,00,000 روپے (3) بہبود سیونگ سرٹیفیکٹس مبلغ -/1200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Latif Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 1 Hafeez Ullah Khan گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad

### مسل نمبر 102530 میں
### Farah Haleema Azam

بنت Zia Rahman Azam قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 گرام مالیت -/380$ (2) چاندی زیور مالیت -/40$ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Farah Haleema Azam گواہ شد نمبر 1 Rasheed Sayyed Azam گواہ شد نمبر 2 Zia Rahman Azam

### مسل نمبر 102531 میں Nasira Begum

زوجہ Chaudhry Maqbool Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1.56 ایکڑ واقع سانگلہ ہل پاکستان مالیت -/10,00,000 روپے (2) نقد رقم (نیشنل بنک لمیٹڈ) اکاؤنٹ مبلغ -/60,0,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/1611$ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nasira Begum گواہ شد نمبر 1 Mohammad Saleem گواہ شد نمبر 2 Sikandar Chaudry

### مسل نمبر 102532 میں Jimoh

ولد Olaore قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Jimoh گواہ شد نمبر 1 T.Adejimi گواہ شد نمبر 2 Salako Jamiu

### مسل نمبر 102533 میں Alhaja Falilat

زوجہ Olonade قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 77 سال بیعت ...... ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Alhaja Falilat گواہ شد نمبر 1 A.Tahir گواہ شد نمبر 2 Malik Olonade

### مسل نمبر 102534 میں Abdul Fataj

ولد Yusuff قوم ...... پیشہ الیکٹرونک عمر 38 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Fatai گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر 102535 میں Luqman

ولد Lamina قوم ...... پیشہ پلمبر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Luqman گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر 102536 میں Abdul Roqeeb

ولد Arowora قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ورک مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Roqeeb گواہ شد نمبر 1 Ridwanullah گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر 102537 میں
### Adeosun Ibrahim

ولد Adeosun قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim گواہ شد نمبر 1 A.Tahir گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر 102538 میں Abdul Hameed

ولد Bello قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Hameed گواہ شد نمبر 1 A.tahir گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نمایاں کامیابی

مکرم نعیم احمد صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے میری بچی عزیزہ عائشہ رفعت نے امسال ایئر یونیورسٹی اسلام آباد سے بی بی اے آنرز (BBA Hons) فرسٹ پوزیشن میں پاس کیا ہے اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہے۔ بچی حضرت بابو اکبر علی صاحب آف سٹار ہوزری قادیان رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت چوہدری محمد حسین صاحب آف جھنگ کی نسل سے ہے نیز مکرم چوہدری محمد انعام اللہ صاحب ملتان کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب برادر اصغر مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل پرائز لاریٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور دینی و دنیاوی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ والدہ محترم پروفیسر مبارک احمد صاحب ناصر NESPAK بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم احمد صاحب برلاس سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے انجیوگرافی کروا کر گھر آ گئے ہیں لیکن کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد محمود اقبال ہاشمی صاحب ابن مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں کمزوری بھی ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر ملک تنویر احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور آجکل ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ابراہیم بھٹی صاحب اور ان کے چھوٹے بھائی مکرم محمد یعقوب صاحب آجکل جرمنی میں مقیم ہیں پہلے اقبال ٹاؤن میں تھے دونوں بھائی شدید بیمار ہیں مکرم محمد ابراہیم صاحب دل کے مریض ہیں اور فالج ہوا ہے اور مکرم محمد یعقوب صاحب کے گردے ناکارہ ہو گئے ہیں دونوں کیلئے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد صدیقی صاحب کی والدہ کا دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری ناصر محمود صاحب واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد سلمان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم عبدالکریم شاد صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ کو دل کی تکلیف ہوئی ہے انجیوگرافی لندن ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

## گمشدہ رسید بک

ایک رسید بک لجنہ اماء اللہ نمبر 013846 جس پر ناصرات الاحمدیہ کا چندہ لیا گیا ہے۔ 20 مارچ 2010ء سے حلقہ دارالصدر شرقی نمبر 1 سے گم ہو گئی ہے۔ اس نمبر کی رسید بک پر کوئی چندہ نہ دے نیز اگر کسی کو ملے تو دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ مقامی میں پہنچادے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

## پتہ درکار ہے

مکرم عبدالسلام منیر صاحب ولد مکرم غلام نبی شاہد صاحب نے مکان نمبر 11/14 دارالعلوم غربی شاء ربوہ سے وصیت کی تھی ان کا جون 2009ء تک دفتر وصیت سے رابطہ رہا ہے اس کے بعد ان کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے اگر موصوف خود یا ان کے عزیز واقارب یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## ولادت

مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے عزیز مکرم علی جواد بٹ صاحب ابن مکرم محمد سعید بٹ صاحب اور مکرمہ عائشہ مبین بٹ صاحبہ بنت مکرم محمد حنیف بٹ صاحب سائل امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے بچہ کا نام فیضان سعید بٹ تجویز ہوا ہے۔ نومولود والد کی طرف سے مکرم ڈاکٹر خیر الدین بٹ صاحب اور والدہ کے ننھیال کی طرف سے مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب رندھاوا کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی فعال زندگی عطا کرے اور نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم عبدالوہاب صادق صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم طاہر محمود صاحب کو مورخہ یکم مئی 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو ناصر محمود نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری اعظم علی جٹ صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری سردار محمد گل صاحب 33 دھاروال ضلع ننکانہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ شہناز اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعمر 48 سال مورخہ 8 مئی 2010ء کو چند دن بیمار رہ کر قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور نے پارک بیت التوحید میں مورخہ 8 مئی 2010ء کو پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد مکرم شمشاد علی صاحب سابق معلم وقف جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، پابند نماز اور مہمان نواز تھیں اور خلافت سے خاص لگاؤ تھا۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم زوہیب ریاض صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ مہوش ریاض صاحبہ اور مکرمہ زیب النساء صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

## داخلہ دارالصناعہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

### مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ جدید باغبانی
5۔ ویلڈنگ وسٹیل فیبریکیشن

### ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ 4۔ کمپیوٹر کورس
5۔ ڈرائیونگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ کلاسز کا آغاز 3 جولائی 2010ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعہ)

## پتہ درکار ہے

مکرمہ ثمینہ منہاس صاحبہ زوجہ مکرم بلال احمد منہاس صاحب وصیت نمبر 90428 نے مورخہ 30 دسمبر 2008ء کو ڈیفنس کراچی سے وصیت کی تھی۔ موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

مکرم چوہدری عبدالنور صاحب ولد مکرم عبدالحمید صاحب وصیت نمبر 24483 ساکن فلیٹ نمبر 9 بلاک نمبر B-9 گلستان جوہر کراچی کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہ ہے۔ آخری اطلاع کے مطابق آپ دبئی چلے گئے ہیں لیکن دبئی میں بھی ان سے رابطہ نہیں ہو رہا ہے۔ لہٰذا اگر موصی خود یا ان کے عزیز رشتہ دار یہ اشتہار پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں یا مکمل ایڈریس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

# سترہ سال سے زائد عمر والے

## واقفین نو/ واقفات نو کیلئے نصاب

وکالت وقف نو کی طرف سے سترہ سال تک کی عمر کے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے نصاب مقررہ شائع شدہ ہے۔ امید ہے واقفین نو اس نصاب سے استفادہ فرما رہے ہونگے۔ اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایسے واقفین نو جو سترہ سال سے زائد عمر کے ہیں اور وہ جامعہ احمدیہ میں داخل نہیں ہیں۔ ان کے لئے الگ نصاب تیار کیا جائے۔ چنانچہ حضور انور کی منظوری سے ان کے لئے درج ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے یہ نصاب واقفین نو اور واقفات نو دونوں کیلئے ہے نصاب دو سال کے عرصہ پر محیط ہے اور ہر ششماہی کے بعد امتحان لیا جائے گا۔

حسب ارشاد تمام واقفین نو اس کی تیاری فرمائیں سیکرٹریان وقف نو کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں واقفین نو کی مدد اور راہنمائی فرمائیں اور نصاب کلاسز کا اہتمام فرمائیں۔

### ششماہی اول

**قرآن کریم:** پارہ 17 نصف اول
مع ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
**مطالعہ حدیث:** شمائل النبی ﷺ
مع اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن
**مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود۔** مسیح ہندوستان میں
**اختلافی مسائل:** وفات مسیح ناصری
قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

### ششماہی دوم

**قرآن کریم:** پارہ 17 نصف آخر
مع ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
**تاریخ:** دیباچہ تفسیر القرآن
از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234
**مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود:** کشتی نوح
**علمی مسائل:** ختم نبوت
قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

### ششماہی سوم

**قرآن کریم:** پارہ 18 نصف اول
مع ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
**مطالعہ تفسیر:** سورۃ الکہف کی تفسیر از تفسیر صغیر
**حفظ قرآن کریم:** سورۃ الدھر معہ ترجمہ
**مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود:** ضرورت الامام
**تاریخ احمدیت:** جماعت احمدیہ سے متعلق تاریخی معلومات
از عبدالسمیع خان صاحب
**علمی مسائل:** صداقت حضرت مسیح موعود
قرآن کریم واحادیث کی روشنی میں

### ششماہی چہارم

**قرآن کریم:** پارہ 18 نصف آخر
مع ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
**حفظ قرآن کریم:** سورۃ الصّف معہ ترجمہ
**سیرت:** حیات نور
مصنفہ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل)
**مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود** "مرزا غلام احمد قادیانی"
مرتبہ مکرم میر داؤد احمد صاحب کے درج ذیل عناوین۔

| | |
|---|---|
| (1) بعثت کا مقصد | صفحہ 63 تا 79 |
| (2) اللہ تعالیٰ | صفحہ 218 تا 276 |
| (3) انبیاء کی ضرورت | صفحہ 825 تا 833 |
| (4) یاجوج ماجوج | صفحہ 961 تا 964 |
| (5) جہاد بالسیف | صفحہ 1004 تا 1013 |
| (6) پردہ | صفحہ 1052 تا 1056 |

**علمی مسائل:** خلافت علیٰ منہاج النبوت
قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

دارالصدر میں پلاٹ خریدنے کا سنہری موقعہ
دارالصدر شمالی میں ایک پلاٹ تقریباً 10 مرلے نزد کوٹھی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ برائے فروخت ہے
برائے رابطہ ربوہ: 0321-7712480
برائے رابطہ لاہور: 0300-8443234

ایکسپریس کوریئر سروس
"ورلڈ وائڈ ایکسپریس"
VIA DHL UK سروس
کی جانب سے خوشخبری جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر شاندار سروس، بروقت اور محفوظ سروس کی ضمانت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Door to Door Services
سامان گھر سے (Pick) کرنے کی سہولت موجود ہے
vision DVD's & CD's Shop#5, Basement of Bakeman Plaza Adnan Market Sector # G-11/2 Market
Farhan Ahamd 0333-5376761, 051-5827539 آفس اسلام آباد
Zahid Mehmood 0321-7915213, 047-6214955 ربوہ آفس

## درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (ایس ای ریٹائرڈ) سابق امیر ضلع بہاولپور حال دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ گزشتہ دنوں پھیپھڑوں میں پانی آجانے کی وجہ سے سانس کی تکلیف رہی۔ علاج معالجہ کروانے سے اب طبیعت بہتر ہے خوراک اور دیگر مصروفیات بھی نارمل ہیں لیکن کمزوری بدستور چلی آ رہی ہے۔ اسی طرح تھکاوٹ بھی رہتی ہے۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ر) انسپکٹر وقف جدید، سیکرٹری مال محلہ دارالیمن شرقی احسان مورخہ 19 مئی کو بیت الذکر سے نماز ظہر پڑھ کر واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں انجائنہ کی شدید تکلیف ہوئی۔ فوری طور پر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ لے جایا گیا۔ جہاں دوران علاج انہیں ہارٹ اٹیک ہوگیا۔ ڈاکٹرز نے 48 گھنٹے انتہائی تشویشناک قرار دیئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم محمد نصراللہ صاحب (نیوز ایجنٹ روزنامہ جنگ) کافی عرصہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 13 مئی 2010ء کو اینجیو گرافی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہوئی ہے۔ بائی پاس متوقع ہے۔ صحت کافی کمزور ہوچکی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گل احمد، فردوس، داؤد، S&S لان
نیز بریزہ چکن شفون دوپٹہ دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ: 047-6214300

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

**ربوہ میں طلوع وغروب 21 مئی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:39 |
| طلوع آفتاب | 5:06 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 7:04 |

۞ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

نواب شاہ شہر کے ایک بزرگ محترم مستری محمد شریف صاحب (کیمپ نمبر 2 والے) اپنے گھر میں سیڑھی سے پھسل کر گر گئے اور سر کے پچھلے حصہ اور کمر میں شدید ضربیں آئی ہیں۔ سر پر ٹانکے بھی لگے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور مشکلات سے بچائے۔

۞ مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ نور سکینہ صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد سعید صاحب مرحوم دارالصدر غربی لطیف کچھ عرصہ قبل گھر میں گر گئی تھیں جس کی وجہ سے ان کی دائیں بازو کی ہڈی دو تین جگہ سے ٹوٹ گئی۔ چند روز ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد آجکل گھر میں ہیں۔ ہڈی آہستہ آہستہ جڑ رہی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کا بیٹا عبدالحی واقف نو عمر 10 سال ذہنی طور پر بیمار ہے۔ ضد بہت کرتا ہے۔ والدین کو بہت پریشان کئے رکھتا ہے۔ اس کی صحت وسلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ 3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
042-5757847-48
Email:farooqestate@hotmail.com

FD-10